

فقرہ (Phrase)

یہاں کچھ لفظوں کے مجموعے پیش کیے جا رہے ہیں۔ انہیں غور سے پڑھیے:

- جذبات کی عکاسی
- شام سے پہلے
- گائی جاتی ہے۔
- مشاہدے کی گہرائی
- محبت کا پیغام

غور کیجیے، اوپر لفظوں کے جو مجموعے پیش کیے گئے ہیں۔ ان سے مکمل معنی سامنے نہیں آتے بلکہ ان کے پڑھنے سے ادھورے معنی ہی نکلتے ہیں۔ انہیں واضح کرنے کے لیے شروع یا آخر میں چند الفاظ کا استعمال ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یعنی لفظوں کا وہ مجموعہ جو ایک خاص ترتیب میں کسی قدر با معنی ہونے کے باوجود مکمل نہ ہو، فقرہ

کہلاتا ہے۔

جملہ (Sentence)

کالم 'الف' اور کالم 'ب' کی تحریر کو غور سے پڑھیے:

(ب)	(الف)
ناول میں جذبات کی عکاسی ضرور ہے۔ مجھے شام سے پہلے ہی یہ کام مکمل کر لینا ہے۔ اچھی کتاب بار بار پڑھی جاتی ہے۔ اقبال کی نظموں میں مشاہدے کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔ ہماری قومی شاعری میں خاص طور پر محبت کا پیغام دیا گیا ہے۔	جذبات کی عکاسی شام سے پہلے پڑھی جاتی ہے مشاہدے کے گہرائی محبت کا پیغام

کالم 'الف' میں دیے گئے فقرے معنی کے اعتبار سے ادھورے ہیں۔ کالم 'ب' میں انھیں جب اور لفظوں کے ساتھ جوڑا گیا تو ان کا مفہوم واضح ہو گیا۔

”الفاظ کا وہ مجموعہ جن سے بات مکمل واضح ہو جائے، جملہ کہلاتا ہے۔“

ادھوری بات یعنی فقرہ کو مرکب ناقص، اور جملے کو مرکب تام بھی کہتے ہیں۔

جملے کے اجزا : مبتدا، خبر

اوپر کالم 'ب' میں دیے گئے جملوں کو ذیل میں ان کے اجزا کے ساتھ پڑھیے:

(ب)	(الف)
جذبات کی عکاسی ضروری ہے۔	ناول میں
مجھے شام سے پہلے ہی یہ کام مکمل کر لینا ہے۔	مجھے شام سے پہلے
بار بار پڑھی جاتی ہے۔	اچھی کتاب
مشاہدے کی گہرائی بہت زیادہ ہے۔	اقبال کی نظموں میں
خاص طور پر محبت کا پیغام دیا گیا ہے۔	ہمارے قومی ترانے میں

ان جملوں میں کالم 'الف' خانے میں جو فقرے ہیں ان کی بابت کالم 'ب' میں بتایا گیا ہے۔

”جملے کا پہلا جزو جو کسی کی بابت ہو، اسے 'مبتدا' کہتے ہیں اور دوسرا جزو جس میں کسی کی بابت کوئی بات

کہی گئی ہو، اُسے 'خبر' کہتے ہیں۔“

اوپر کی ان مثالوں میں کالم 'الف' کے الفاظ مبتدا ہیں اور کالم 'ب' میں ان سے متعلق کہی گئی بات خبر ہے۔

جملے کی قسمیں

مفرد مرکب

ان جملوں کو پڑھیے:

1- وہ آئے۔

2- وہ آئے مگر فوراً چلے گئے۔

پہلے جملے میں ایک فعل ہے اور ایک فاعل۔
وہ (فاعل) آئے (فعل)

”وہ جملہ جس میں ایک فعل اور ایک فاعل ہو، اُسے مفرد جملہ کہتے ہیں۔“

دوسرے جملے میں دو فعل ہیں۔
’آئے‘ اور ’چلے گئے۔‘

”وہ جملہ جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر کسی ایک مفہوم کو ادا کرے، اسے مرکب جملہ کہتے ہیں۔“

بیانیہ، انکاریہ، سوالیہ، فجائیہ، حکمیہ جملہ

بیانیہ جملہ

درج ذیل جملوں کو پڑھیے:

(الف) یہ پھول خوشبودار ہیں۔

اس جملے میں پھولوں کے بارے میں ایک بات بتائی گئی ہے۔

ایسا جملہ جس میں کوئی بات بتائی جائے یا خبر دی جائے، اسے بیانیہ جملہ کہتے ہیں۔

اس میں کسی بات کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لیے اسے مثبت جملہ بھی کہتے ہیں۔

انکاریہ جملہ

(ب) یہ پھول خوشبودار نہیں ہیں۔

اس جملے میں بھی خبر دی گئی ہے۔ اس لیے یہ بھی بیانیہ جملہ ہے۔ لیکن اس میں منفی کیفیت ہے۔

یعنی کسی بات کا نہ ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔

”ایسا جملہ جس میں کوئی بات منفی انداز سے کہی گئی ہو یا انکار کیا گیا ہو، اسے منفی یا انکار یہ جملہ کہتے ہیں۔“

سوالیہ جملہ

(ج) کیا یہ پھول خوش بودار ہیں؟

اس جملے میں کوئی بات پوچھی گئی ہے۔

”ایسا جملہ جس میں سوال کیا گیا ہو، اسے سوالیہ یا استفہامیہ جملہ کہتے ہیں۔“

فجائیہ جملہ

(ہ) واہ! کتنی اچھی خوشبو ہے ان پھولوں کی۔

اس جملے میں جذبے و کیفیت اور تاثر کا اظہار ہے۔

”وہ جملہ جس میں کسی جذبے یا فوری تاثر و کیفیت کا اظہار ہو، اسے فجائیہ جملہ کہتے ہیں۔“

حکمیہ جملہ

(د) خوشبودار پھول لاؤ۔

اس جملے میں کوئی کام کرنے کے لیے کہا گیا ہے یا حکم دیا گیا ہے۔

”ایسا جملہ جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا گیا ہو، اسے امریہ حکمیہ جملہ کہتے ہیں۔“